b-181

۲۸۸
محمد عبد الرحمٰن بارکر
مانٹریال - کینیڈا
۶ دسمبر ۱۹۶۱

Mathnavi: ʿIshq-i Ṣādiq

Sulṭān

contains praise of Navvāb of Rāmpūr

leaf 4 missing

Navvāb M. Naṣrullah Khān
son of
Navvāb ʿAbdullāh Khān ʿĀṣī,
vālī-i Rāmpūr
d. 1225 AH/1819-20

nd.
35 leaves
17 l.pp.
3rd quarter of 19th century

ہاے مین یہ نہ طور سمجھی تھی — اپنی دل مین کچھ اور سمجھی تھی
دن کٹا وحشت و بحث مین مر کے — رات گذری خدا خدا کر کے
مہ جبین نے کہا نکالو تخت — بولے سرکار یہ ہے منزل سخت
گُل پتا کوہِ قاف کا پوچھا — مہ جبین نے وہ سب بیان کیا
لیکے کاغذ قلم کیا تحریر — کھینچکر آہ پھر کہا تقدیر
رنگکے کاغذ دوات اور قلم — دونو صاحب اوٹھے بچشم نم
ہاتھ مین ہاتھ آئے تخت کے پاس — یہ تھے غمگین وہ خموش اوداس
انتہا تھا جو دل یہ رنج و ملال — تھا یہان کا وہان سہی بڑھ کے خیال
تن مین رعشہ لبون پہ آہِ سرد — دل مین ہوتا تھا میٹھا میٹھا درد
کبھی کہتی تھی یا خدا لے تقدیر — کبھی سوچی کہ کیا کرون تدبیر
کبھی دل مین ملال فرقت کا — کبھی آنا خیال عزت کا
رُخ سے ظاہر ملال کے انداز — سب نرالے تھے چال کے انداز
تھا نظر مین فراق کا پہلو — بات جب کی ٹپک پڑے آنسو
حالِ مرغانِ خوشنوا تھا غیر — ڈالیون پر خموش باغ کے طیر
نغمہ سنجی کوئی نکرتا تھا — کوئی انسان سے نہ ڈرتا تھا
تخت کے گرد کر لیا تھا ہجوم — باغ بھر مین مچی ہوئی تھی دھوم
چھوڑ کر باغ جائین گے صحرا — کہتے تھے خار ہے چمن کی فزا